خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

منگل | 11۔ اگست 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

منگل 11 اگست 1998ء 17 ربیع الثانی 1419 ہجری 11 ظہور 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 174

عالمی مواصلاتی نظام

حضرت امام باقرؒ فرماتے ہیں۔

ہمارے امام قائم جب مبعوث ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے گروہ کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی کو بڑھا دے گا۔ یہاں تک کہ یوں محسوس ہوگا کہ امام قائم اور ان کے درمیان فاصلہ ایک برید یعنی ایک سٹیشن کے برابر رہ گیا ہے چنانچہ جب وہ امام ان سے بات کریں گے تو وہ انہیں سنیں گے اور ساتھ دیکھیں گے۔ جبکہ امام اپنی جگہ پر ہی ٹھہرا رہے گا۔ (بحار الانوار جلد 52 ص 376۔ شیخ محمد باقر مجلسی دار احیاء التراث العربی۔ بیروت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہر امراض قلب ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کی ربوہ میں آمد

○ بتاریخ 16-اگست 1998ء بروز اتوار ماہر امراض قلب ماہر فزیشن مکرم و محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ مریضوں سے درخواست ہے کہ ہسپتال کے اوقات میں پرچی روم اور میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کرکے اپنے بعض ضروری ٹیسٹ کرواکر معائنہ کے لئے وقت حاصل کرلیں۔ شکریہ۔ ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال

ایک بابرکت تحریک بیوت الحمد سکیم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی تحریک بیوت الحمد سے اللہ کے فضل و کرم اور احسان سے سینکڑوں خاندان فیض یاب ہوچکے ہیں اور فیض یاب ہورہے ہیں۔

(90) نوے مکانات پر مشتمل بیوت الحمد کالونی جس میں تمام بنیادی رہائشی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں تعمیر ہوچکی ہے۔ اس خوبصورت و دلکش اور پر فضا کالونی میں 84 خاندان آباد ہو چکے ہیں۔ ابھی اس کالونی کے پہلے مرحلے میں دس مکانات تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اسی طرح پاکستان کے مختلف شہروں میں رہنے والے ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے مکانوں کی مرمت اور توسیع کے لئے ایک خطیر رقم پیش کی جاچکی ہے اور ابھی بہت سے خاندان اپنے مکانوں کی مرمت و توسیع کے لئے مخیر حضرات کے تعاون کے منتظر ہیں۔

یہ تمام کام احباب جماعت کے تعاون کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔ کالونی کی تکمیل اور مستحق خاندانوں کے مکانات کی جزوی تعمیر کے لئے اس تحریک میں حسب استطاعت شمولیت فرماویں۔

اس تحریک میں شمولیت کے لئے جو رقم بھی آپ اپنی توفیق کے مطابق پیش کرنا چاہیں پیش کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو توفیق عطا فرماوے کہ اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ آمین۔ (سیکرٹری بیوت الحمد سکیم)

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے ایمان افروز نظارے

دنیا کے کونے کونے میں جماعت احمدیہ کی شاندار خدمات کا تذکرہ

دعوت الی اللہ، تعلیم و تربیت، خدمت خلق ہومیوپیتھی کے ذریعہ طبی خدمات اور ایم ٹی اے کے عالمی اثرات

جلسہ سالانہ برطانیہ 98ء کے دوسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب — 4

مکرم نصیر احمد شاہد مربی بیلجیئم نے بتایا کہ مراکش کا ایک نوجوان روزانہ آکر لقاء مع العرب دیکھتا تھا۔ اب اس نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت کرلی ہے۔

ایک ضمنی بات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک صاحب سرگودھا میں رہتے ہیں ان کی اہلیہ کے دل میں بڑی دیر سے تمنا تھی کہ ڈش لگوائی جائے لیکن خرچہ نہیں تھا۔ پتہ چلا کہ پانچ ہزار روپے خرچ آئے گا دعا کی تو ان کا بانڈ نکل آیا جو بعینہ پانچ ہزار کا تھا۔ جب ڈش لگائی گئی تو 600 روپے کا زائد خرچہ آگیا۔ گھر کی حالت یہ تھی کہ یہ رقم بھی میسر نہ تھی چنانچہ اللہ نے رحمت کی اور ایک دوسرا بانڈ بعینہ 600 روپے کا نکل آیا۔

ایم ٹی اے کے پروگرام لقاء مع العرب کے بارے میں مختلف تاثرات کے اظہار میں حضرت صاحب نے بیان فرمایا۔

کبھی بدران مراکش سے لکھتے ہیں آپ کی بات نہایت عمدہ ہے۔ آپ جنگ و قتال کے بغیر دعوت الی اللہ کے قائل ہیں۔ الجزائر سے ایک صاحب نے لکھا جب میں آپ کو ایم ٹی اے پر دیکھتا ہوں تو میرے دل میں ایک نور سرایت کر جاتا ہے۔ اور میرا دل گواہی دیتا ہے کہ آپ ہی آج امامت کے حقدار ہیں۔ عامد الفقیر مراکش سے لکھتے ہیں لقاء مع العرب مسحور کن پروگرام ہے۔ اس کی تعریف بے جا نہیں اس طرح کا ایک ہی پروگرام کافی نہیں اور بھی چاہئیں۔

محمد الدال مراکش سے لکھتے ہیں ایم ٹی اے بہت پسند آیا۔ آپ کو عظیم خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ میں نہایت سنجیدگی سے جماعت کے بارے میں سوچ رہا ہوں جمال صاحب مراکش سے لکھتے ہیں ایم ٹی اے باقاعدگی سے دیکھتا ہوں دنیا میں بے شمار چینلز ہیں لیکن فسق وفجور میں پھنسے ہوئے لوگ صرف ایم ٹی اے کے ذریعے رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔ غدیر اٹلی سے لکھتے ہیں۔ پہلے دین حق پر میرا واجبی سا اعتقاد تھا ایم ٹی اے سے اصل نور حاصل ہوا ہے۔ میری پیاس بڑھ گئی ہے احمد الاحد شام سے لکھتے ہیں دنیا کے فسق و فجور سے دل پریشان ہوتا ہے۔ احمدیہ ٹی وی پر آپ کی باتیں سنتا ہوں تو دل گواہی دیتا ہے کہ یہی سچ ہے۔ دوسروں سے سنتا ہوں تو بالکل الٹ باتیں سننے کو ملتی ہیں۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ ٹی وی کمپنیوں کی صورت دجال آپ کے سامنے نہیں ہے جس نے دماغوں پر قبضہ کر رکھا ہے۔ ایک احمدیہ ٹی وی ہے جو مقابلہ کررہا ہے۔

تحریک وقف نو حضرت صاحب نے فرمایا کہ تحریک وقف نو میں مجموعی طور پر 17 ہزار 981 بچے شامل ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا خاص تصرف ہے کہ ان میں سے 12315 لڑکے ہیں جبکہ 5666 لڑکیاں ہیں۔

مرکزی مربیان پاکستان کے علاوہ 1093 مربیان 67 ممالک میں خدمات دین بجالا رہے ہیں۔ اس میں وہ ہزارہا معلمین شامل نہیں ہیں جو وقتی خدمات بجالاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس ضمن میں میں غانا اور جرمنی کی جماعت کی خدمات کا ذکر کرچکا ہوں۔ اس کے علاوہ بھی ممالک میں معلمین تیار ہو رہے ہیں۔ ہندوستان میں یوپی جماعت بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ان لوگوں کی تربیت کے لئے معلمین کی ضرورت وہ خود پوری کریں گے ہم نے کہا ہے کہ اخراجات ہم ادا کریں گے۔ 3 ماہ یا چھ ماہ کا نصاب مقرر کر کے مقامی لوگوں کو دیں وہ پڑھیں۔ تاکہ اپنے علاقے کی دینی ضرورتیں پوری کرسکیں۔

بیوت الذکر۔ دعوت الی اللہ کے مراکز چھوٹے چھوٹے مراکز دعوت الی اللہ مختلف ملکوں میں قائم کئے جارہے ہیں۔ تاہم بڑے مراکز کے قیام میں امریکہ سرفہرست ہے۔ جہاں 36 مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ کینیڈا دوسرے نمبر پر ہے۔ جہاں 10 مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ امید ہے کہ بڑی تیزی سے مزید مراکز قائم ہو جائیں گے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا افریقہ ہندوستان اور ایشیائی ممالک میں بنے بنائے مراکز اور بیوت الذکر ملی ہیں۔

دعوت الی اللہ کے ثمرات حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دعوت الی اللہ کے ثمرات کے بارے میں چند ممالک کا ذکر کرتا ہوں۔ ہندوستان میں 923 نئے مقامات پر جماعت احمدیہ کا نفوذ ہوچکا ہے۔ ان میں سے 847 مقامات پر باقاعدہ نظام جماعت مستحکم ہو چکا ہے ہندوستان میں 45 مقامات پر بنی بنائی بیوت الذکر جماعت کو مل گئی ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ جماعتوں کو ہدایت ہے کہ خواہ چھوٹی بیت الذکر بنائیں۔ مگر تعمیر ضرور کریں۔

باقی صفحہ 3 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

11 ظہور 1377 ہش — 11 اگست 1998ء

سرخ کتاب

انسان سے غلطی ہونا ایک لازمی امر ہے۔ مگر زندہ قوموں کا فرض ہے کہ باشعور طور پر ان غلطیوں اور خرابیوں کا جائزہ لیتے رہیں اور آئندہ ایسی صورت پیدا کریں کہ وہ غلطیاں دہرائی نہ جائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7۔اگست 98ء میں اس امر پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اس کا حل تجویز فرمایا۔

حضور نے جلسہ سالانہ برطانیہ 1998ء کے حوالے سے فرمایا کہ قادیان سے یہ طریق رائج ہے کہ جلسہ کے موقع پر ایک رجسٹر یا کاپی رکھی جاتی ہے جس کا نام سرخ کتاب ہے۔ اور جلسہ کے تمام منتظمین اپنے اپنے شعبوں کے متعلق خرابیوں کا جائزہ لے کر ضروری امور اس کتاب میں درج کرتے ہیں تاکہ آئندہ ان کمزوریوں کا اعادہ نہ ہو۔

حضور نے فرمایا کہ یہ طریق لندن میں بھی رائج کروایا تھا مگر کچھ عرصہ سے اسے بھلا دیا گیا جس کی وجہ سے بعض خرابیاں پیدا ہوئیں۔ حضور نے اسے دوبارہ جاری کرنے کا ارشاد فرمایا بلکہ تمام دنیا کی جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کو یہ ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے تمام پروگراموں میں بہتری کی خاطر اسی قسم کی سرخ کتاب تیار کریں۔

اس ضمن میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ حضور نے یہ ارشاد فرمایا کہ تمام احمدی گھرانے اپنے ہاں سرخ کتاب رکھیں۔ اور وہ خرابیاں جو گھریلو نظام میں واقع ہوتی رہتی ہیں اس کتاب کے ذریعہ ان پر قابو پانے کی کوشش کریں۔

حضور نے یہ توجہ دلائی کہ اس کتاب میں محض اندراجات نہ کئے جائیں بلکہ اس کو مسلسل زیر مطالعہ رکھیں ناظمین بھی پڑھیں اور ان کے نائبین اور معاونین بھی۔ کیونکہ جب اصل نگران موجود نہ ہو تو ماتحت وہی غلطیاں کرتے ہیں اگر سب نے مطالعہ کیا ہو گا تو غلطی کا امکان کم سے کم ہو جائے گا۔

کہنے کی بات یہ ہے کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے صرف جماعت احمدیہ کو یہ نعمت میسر ہے کہ اس کا ایک نگران ہے جو نور فراست سے باریک باتوں پر نظر رکھتا ہے اور جماعت کو اپنی دعاؤں اور رہنمائی کے نتیجہ میں بہت سی مشکلات سے بچانے کا موجب بن جاتا ہے۔ اور یہ سب خدا کا فضل ہے پس ہمارے لئے لازم ہے کہ ہم نہ صرف اس نظام پر خدا کا شکر بجالائیں بلکہ اس کی دل و جان سے اطاعت کریں اس میں خالص ہمارا ہی فائدہ ہے۔

مؤحد

محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب بیسویں صدی کے عظیم مؤحد سائنس دان تھے بے پناہ مصروفیات کے باوجود نماز اور دیگر دینی شعار کے پابند تھے۔ نوبل انعام کی اطلاع ملنے پر سب سے پہلے بیت الفضل لندن میں نوافل ادا کئے۔ لندن میں جمعہ کے روز اول وقت بیت الفضل میں تشریف لاتے اور پہلی صف میں امام کے عین پیچھے بیٹھتے۔ اٹلی کے سنٹر میں نماز جمعہ کی امامت خود کرتے تھے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ دسمبر 97ء ص 49، 162)

اپنے سینہ میں یہ اِک شہر بسایا ہم نے

حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دِل کو وُہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالَم میں
لاجرَم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

تیری الفت سے ہے معمُور مرا ہر ذرّہ
اپنے سینہ میں یہ اِک شہر بسایا ہم نے

نقشِ ہستی تیری الفت سے مٹایا ہم نے
اپنا ہر ذرہ تری رہ میں اڑایا ہم نے

تیرا مے خانہ جو اِک مَرجعِ عالَم دیکھا
خُم کا خُم منہ سے بصد حرص لگایا ہم نے

شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اُس ذات کو پایا ہم نے

چُھو کے دامن ترا ہر دام سے مِلتی ہے نجات
لاجرَم در پہ ترے سر کو جُھکایا ہم نے

دلبرا مُجھ کو قسم ہے تری یکتائی کی
آپ کو تیری محبّت میں بُھلایا ہم نے

بخدا دل سے مرے مِٹ گئے سب غیروں کے نقش
جب سے دِل میں یہ ترا نقش جمایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

قوم کے ظلم سے تنگ آ کے مرے پیارے آج
شورِ محشر تیرے کُوچہ میں مچایا ہم نے

○○○

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

ایمان افروز واقعات حضرت صاحب نے دعوت الی اللہ کے متفرق واقعات بیان فرمائے۔ بھارت میں ایک صاحب نے احمدیت کو پاؤں تلے روندنے کا عزم ظاہر کیا۔ وہ اور ان کا ایک ساتھی گزشتہ سال حج پر گئے وہاں بھگدڑ مچی تو لوگوں کے پاؤں تلے کچلے گئے۔ لاش واپس آئی۔ ہندوستان ہی میں ایک امام صاحب احمدیت کو مٹانے کا عزم لے کر اٹھے۔ اب ان کا بیٹا بہو بچے سارا خاندان بڑے اخلاص کے ساتھ جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور اب اس کے اپنے بچے اسے دعوت الی اللہ کر رہے ہیں۔

بھارت میں ہی ایک گاؤں کی بوڑھی دادی 85 سال کی عمر میں فوت ہو گئی۔ دفنانے اور رسومات سے فارغ ہو کر جائیداد تقسیم کر لی گئی۔ مگر مقامی مولوی صاحب کو جو جماعت کا بہت بڑا مخالف تھا حصہ دینا بھول گئے۔ چند دن کے بعد مولوی صاحب نے ترکیب سوچی وہ لڑکوں کے پاس گئے اور کہا کہ دادی میرے پاس آئی تھی اور کہتی تھی کہ اگر تم مجھے جہنم کے عذاب سے بچانا چاہتے ہو تو مولوی صاحب کو رقم دو۔ لڑکوں کو اس پر سخت غصہ آیا انہوں نے مولوی صاحب کو سخت مارا یہاں تک کہ ناک منہ جسم سے خون بہنے لگا۔ اسی دیوانگی کے عالم میں چھت پر چڑھ گیا اور چھت سے نیچے گر کر مر گیا۔ گاؤں کی ایک عورت نے برملا کہا۔

"قادیاں والیو اسی من گئے کہ رب
تہاڈے نال اے"

ایک شخص نے پولیس میں رپورٹ درج کروائی کہ احمدی مربی دہشت گرد ہے۔ اس کی سچائی اور وقار دیکھ کر پولیس نے فیصلہ کر لیا کہ احمدی مربی نہ جھوٹا ہے نہ دہشت گرد۔ پولیس نے تحقیقات کی تو پتہ چلا کہ اس شخص کا دہشت گردوں سے تعلق ہے جس نے شکایت کی تھی۔ پولیس نے مزید تحقیقات کی تو وہ شخص علاقہ چھوڑ کر بھاگ گیا۔ ہماچل پردیش میں ایک جگہ مخالفین کو جوش آیا کہ احمدی اتنی بیوت الذکر بناتے ہیں تو ہم بھی اپنے علاقے میں اپنے پیسوں سے مسجد بنائیں اور احمدیوں کا منہ بند کر دیں۔ جب تعمیر شروع کی تو پیسہ اکٹھا نہ ہوا ان کو خیال آیا کہ ہندوؤں سے چندہ لیا جائے۔ بھلا ہندو مسجد کے لئے کہاں چندہ دیتے۔ اس کے لئے کئی ناجائز طریق اختیار کئے گئے مگر ناکام رہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ صرف جماعت احمدیہ کو توفیق ہے کہ وہ دنیا بھر کے علاقوں میں بیوت الذکر تعمیر کر رہی ہے۔

آئیوری کوسٹ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آئیوری کوسٹ میں 584 نئے مقامات پر جماعت قائم ہوئی جن میں سے 76 میں باقاعدہ نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔ فرنچ زبان بولنے والے علاقوں میں آئیوری کوسٹ دعوت الی اللہ میں سرفہرست ہے یہاں 377 بیوت الذکر کا اضافہ دعوت الی اللہ کے ذریعہ ہوا۔ ان میں سے یہاں پر اپنے خرچ سے صرف ایک بیت الذکر تعمیر ہوئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا ساری دنیا کی جماعتیں نوٹ کریں کہ نئی بیوت الذکر بنائیں۔ بنی بنائی پر ہی انحصار نہ کریں ایک اپنی بنائیں گے تو دس یا اس سے بھی زائد بنی بنائی مل جائیں گی۔ جیسا کہ اس مثال سے ظاہر ہے کہ صرف ایک خود بنائی اور باقی 376 بنی بنائی مل گئیں۔ اگر ساری جماعتیں اس پر عمل کریں تو اندازہ کر سکتے ہیں کہ کتنی بیوت الذکر جماعت کو مل جائیں گی۔

ایمان افروز واقعات ایک دلچسپ مثال بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک مخالف مولوی علاقے کا سردار بن گیا۔ اس کی باتیں اور وعظ و نصیحت سن کر یہ محسوس ہونے لگا کہ یہ شخص تو احمدیت کی سچائی کا قائل معلوم ہوتا ہے۔ جماعت میں تجسس پیدا ہوا کہ یہ کیا بات ہے؟ اس سے جا کر ملے اور اپنی بات بیان کی تو اس نے پہلے سے میرے نام (حضور ایدہ اللہ کے نام) لکھا ہوا ایک خط دکھایا اور کہا کہ میں تو بہت پہلے سے دل سے بیعت کر چکا ہوں۔ ان لوگوں کی ہدایت کی خاطر احمدیت چھپائے ہوئے ہوں۔

بہت سے دیہات میں کلیتہً بارش نہ ہوئی۔ پیاس سے زبانوں پر کانٹے پڑنے لگے۔ احمدیہ وفد ایک جگہ دعوت الی اللہ کے لئے گیا۔ گاؤں والے خشک سالی سے بے حد پریشان تھے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بارش برسا دے بعد میں ہم آپ کی باتیں سنیں گے۔ وفد کے تمام اراکین نے ساری رات گریہ وزاری سے دعائیں کیں۔ صبح اللہ نے اپنی رحمت کر دی اور ہر طرف جل تھل ہو گیا۔

ایک گاؤں میں جو چار ہزار فٹ کی بلندی پر واقعہ ہے ایک احمدی وفد پہنچا۔ گاؤں کے لوگوں نے بہت گرمجوشی سے استقبال کیا۔ رات گئے تک بیعتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اس دوران ایک امام نے کہا کہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کی آمد سے پہلے ایک بااثر امام کا خط ملا کہ احمدیوں کا ایک وفد آپ کے پاس آنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ہرگز ان کا استقبال نہ کرنا۔ بے عزت کر کے ان کو گاؤں سے نکال دینا یہ بڑے برے لوگ ہیں۔ امام نے کہا کہ میں نے ایسا ہی سوچا تھا لیکن جب آپ کا وفد آیا تو کانوں میں دور ہی سے آپ لوگوں کی لا الہ الا اللہ کی آواز پڑی یہ آواز اتنی متاثر کرنے والی تھی کہ میری ساری مخالفت دور ہو گئی۔ آپ کی گاڑی پر بھی لا الہ الا اللہ...... لکھا ہوا تھا۔ اس موقع پر جوش مسرت سے افریقہ کے لوگوں نے اپنے طرز اور مخصوص لے میں لا الہ الا اللہ...... کا ورد شروع کیا تو حضرت صاحب اور ساری جلسہ گاہ ان کے ہم آواز ہو کر یہ پاکیزہ کلمات دوہراتی رہی۔ حضرت صاحب نے فرمایا جزاکم اللہ بہت پیارا نغمہ ہے اور یہ آواز بھی بہت پیاری تھی۔

مکرم عمر معاذ صاحب کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ آئیوری کوسٹ کے بہت کامیاب معلم اور مربی ہیں کوزا نامی گاؤں کے ایک بزرگ مسیح موعود کی آمد کی خبر دیتے تھے۔ عثمان وترا نامی ایک معلم نے اس بزرگ کی باتیں سنیں تو فوراً قبول کر لیا۔ اب ان کی کوششوں سے 25 ہزار بیعتیں ہو چکی ہیں۔

مکرم عثمان وترا صاحب نے کھڑے ہو کر اقرار کیا کہ یہ ساری باتیں درست ہیں۔

طوبیٰ نامی گاؤں سارا احمدی ہو چکا ہے۔ حضرت صاحب نے مسکرا کر فرمایا طوبیٰ میری بیٹی کا نام ہے جو مجھے بہت پیاری ہے۔ اس وجہ سے بھی اس گاؤں کا ذکر کرنا مجھے یاد رہا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک اور احمدی داعی الی اللہ ذکریا فوانا کا ذکر فرمایا جن کی کوششوں سے 25۔ ہزار افراد احمدی ہو چکے ہیں۔

بورکینا فاسو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ فرنچ زبان بولنے والوں کا ملک ہے۔ یہاں پر دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری ہے۔ 366 نئے مقامات پر جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ اور خدا کے فضل و کرم سے سب مقامات پر نظام جماعت کامیابی سے جاری ہو چکا ہے 333 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے بھی صرف ایک بیت الذکر خود تعمیر کی ہے باقی بنی بنائی مل گئی ہیں۔

ایک گاؤں کے امام کو لوگوں نے نکال دیا۔ وہ گاؤں گاؤں پھر کر دعوت الی اللہ کرتا رہا۔ اس کی دعوت الی اللہ کا ذریعہ جماعت کا ایک رسالہ تھا جس پر میری (حضور ایدہ اللہ کی) تصویر تھی۔ وہ یہ رسالہ لئے لئے پھرتا رہا۔ اس علاقے میں اس طریق پر 15 ہزار بیعتیں ہوئیں۔

ایک دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ

حضرت صاحب نے فرمایا بورکینا فاسو کے مربی ناصر احمد سدھو صاحب کی والدہ نے دس سال قبل ایک رؤیا دیکھی جس کی تعبیر انہیں سمجھ نہ آئی۔ خواب یہ تھی کہ ناصر احمد سدھو ایک بہت لمبی ڈوری لے کر والدہ کے پاس آئے اور میری طرف منسوب کر کے کہا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ بہت بڑا علاقہ احمدیت کے لئے فتح ہو گا یہ ڈوری اس کے گرد لپیٹنی ہے۔ والدہ ناصر سدھو نے خواب میں سوچا کہ یہ ڈوری تو بہت کم ہے علاقہ تو بہت بڑا ہے۔ چنانچہ وہ رات بھر خواب میں چرخہ پر سوت کات کات کر ڈوری بناتی رہیں۔ کہ ان کے بازو دکھنے لگ گئے۔

دس سال بعد ہمارے مربی ناصر احمد سدھو کا تقرر جس شہر میں ہوا اس کا نام ڈوری تھا۔ ان کو اس وقت خواب یاد آیا۔ انہوں نے وہاں پر دعوت الی اللہ شروع کی تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ تھوڑے عرصے میں ہی دو لاکھ بیعتیں ہو گئیں۔

غانا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا 152 نئے مقامات پر احمدیت قائم ہوئی اور نظام جماعت بھی قائم ہو گیا 45 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ ان میں سے 17 بنی بنائی مل گئیں۔ غانا کے لوگوں کی یہ خوبی ہے کہ بیت الذکر بنانے میں کسی بخل سے کام نہیں لیتے۔ تمام اخراجات اپنے پاس سے ادا کرتے ہیں۔ تھوڑی تھوڑی بناتے رہتے ہیں۔ اس طرح سے بعض اوقات ایک ایک بیت الذکر 20'20 سال میں مکمل ہوتی ہے۔ عیسائی اکثریت والے اس ملک کا سربراہ نعرہ ہائے تکبیر سن کر اتنا متاثر ہوا کہ غانا کے جلسے میں جب نعرے لگتے تو وہ بھی جواب میں اللہ اکبر کہتے۔

غیبی امداد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بیوت الذکر کی تعمیر اپنے ساتھ اللہ کے نشانات بھی رکھتی ہیں۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ غانا نے بتایا کہ ٹمالے شہر میں بیت الذکر کا ڈیزائن بہت بڑا اور خوبصورت بنایا گیا یہ سوچ رہے تھے کہ بہت بڑا نقشہ ہے اس کے مطابق بیت الذکر بننے سے بہت خرچ آئے گا۔ ابھی وہ یہ سوچ ہی رہے تھے کہ ایک مخلص دوست کی طرف سے ایک سو ملین (دس کروڑ) سڈیز (غانا کا سکہ) کا چیک موصول ہوا۔ اور اس بیت الذکر پر اتنا ہی خرچ ہونا تھا۔

تنزانیہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تنزانیہ بھی ان ملکوں میں ہے جن میں دن بدن یہ احساس بیدار ہو رہا ہے کہ ہمیں بھی باقی افریقہ کی طرح احمدیت کی ترقی میں ان کے شانہ بشانہ چلنا چاہئے۔ یہ بہت وسیع ملک ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال دو لاکھ 50 ہزار بیعتیں موصول ہو گئی ہیں۔ خدا کے فضل سے شیر بیدار ہو چکے ہیں۔

مخالفین کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا مورو گورو میں ایک مخالف نے الزام لگایا کہ نعوذ باللہ حضرت بانی سلسلہ نے ایڈز کا شکار ہو کر وفات پائی تھی۔ اللہ کی قہری تجلی یوں ظاہر ہوئی کہ وہ مخالف خود ایڈز سے مر گیا۔

حضرت صاحب نے فرمایا طاعون کی طرح ایڈز اپنا اثر افریقہ میں دکھا رہی ہے۔ ایک مخالف نے کھلے بندوں اعلان کیا کہ مرزا غلام احمد کے سارے مرید ایڈز سے مر جائیں گے۔ چند دن کے بعد اس کے مریدوں نے اس کو اس علاقے

حقیقی خوشخبری؟

ایک بار حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر تھے کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔ آپ باہر آئے تو ایک شخص کھڑا تھا کہنے لگا مجھے امرتسر سے مولانا سید محمد احسن صاحب امروہوی نے بھیجا ہے مجھے ایک ضروری اطلاع دینی ہے۔ آپ نے کہا مجھ سے کہہ دو میں حضرت صاحب سے عرض کر دوں گا اس پر اس نے جواب دیا کہ نہیں حضرت مولوی صاحب نے فرمایا ہے کہ خود حضرت صاحب سے کہنا۔ حضرت مفتی صاحب نے اندر جا کر حضرت صاحب سے واقعہ عرض کیا آپ نے اسے بلا لیا۔ اس نے بتایا کہ مجھے مولوی سید محمد احسن صاحب نے یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ فلاں شخص سے میرا مباحثہ ہوا۔ میں نے بحث میں اسے ایسا لتاڑا' ایسا پچھاڑا' ایسی شکست دی اور ایسا اس کا منہ بند کیا کہ وہ جواب نہیں دے سکا اور چپ کا چپ رہ گیا۔ حضرت صاحب نے متبسم ہو کر فرمایا میں تو یہ سمجھا کہ

یہ خبر لائے ہو کہ یورپ نے (دین حق) قبول کر لیا ہے

(لطائف صادق صفحہ 99 مرتبہ شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی مطبوعہ قادیان 1946ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے سمگل کر دیا۔ کیونکہ وہ ایڈز میں مبتلا تھا۔ تمام آنے جانے والوں کو پتہ لگ گیا کہ یہ شخص ایڈز کا شکار ہے۔ اس طرح سے یہ بات ہر جگہ پھیل گئی۔

ایک مخالف نے اعتراض کیا کہ حضرت مرزا صاحب کو تو آدھ آدھ گھنٹے کے بعد پیشاب آتا تھا۔ ایسا شخص عبادات کا التزام نہیں کر سکتا۔ خدا کی قدرت یہ ہوئی کہ وہ شخص چند دن کے اندر اندر پیشاب کی بیماری کا شکار ہو گیا اس کو پندرہ پندرہ منٹ کے بعد پیشاب آتا تھا۔ حتیٰ کہ پیشاب میں خون جاری ہو گیا اور وہ شخص چند دن کے اندر مر گیا۔

کینیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کینیا کی جماعت میں بہت اختلافات تھے۔ اب خدا کے فضل و کرم سے راضی خوشی ہیں۔ اور اب بہت خوش ہیں دعوت الی اللہ کے میدان میں کام کرنے والے مربی وسیم احمد چیمہ بہت عاجزی اور خوش مزاجی سے کام کرنے والے ہیں۔ انکساری سے کام کرتے ہیں۔ بعض ایسے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے جہاں پہلے ایک بھی احمدی نہ تھا۔ اب خدا کے فضل و کرم سے 15 ہزار بیعتیں ہو چکی ہیں۔

قادیان کے ایک باشندے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ انہوں نے 8 ہزار بیعتیں کروائی ہیں خدا تعالیٰ قادیان کے حق میں اپنے افضال نازل کر رہا ہے۔ قادیان کا نام خدا کے فضل و کرم سے دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے۔

سیرالیون سیرالیون کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا وہاں پر بہت بڑی تباہی آئی۔ ملک خانہ جنگی کا شکار ہوا۔ اب دوبارہ وہاں پر مربیان بھجوائے گئے ہیں۔ دوبارہ دعوت الی اللہ کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ نو گاؤں خدا کے فضل سے احمدیت کی آغوش میں آ چکے ہیں۔

انڈونیشیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انڈونیشیا میں 12 علاقوں میں نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ ان کو 40 ہزار بیعتوں کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے یہ ملک اس ٹارگٹ سے آگے بڑھ گیا ہے۔ گزشتہ سال ان کی بیعتوں کی تعداد 17 ہزار تھی۔ جو اس سے پچھلے سال سے دگنی تھی۔ اب اس سے تین گنا ہو گئی ہے۔

نومبائعین میں پاک تبدیلیاں ایک مارکیٹنگ افسر جو بڑے سخت مزاج تھے احمدی ہونے کے بعد ان کے مزاج میں غیر معمولی تبدیلی آ گئی ہے۔ اب ان کی طبیعت بڑی نرم ہو گئی ہے۔

ایک شخص نے احمدیت کی مخالفت کے غصے میں حضرت بانی سلسلہ کی تصویر کو (نعوذ باللہ) آگ لگا دی۔ اس کو اسی وقت ایک احمدی نے کہہ دیا کہ تم کو لازماً اس کی سزا ملے گی۔ جب وہ شخص روانہ ہوا تو موٹر سائیکل سے گرا اور مر گیا۔

انگلستان کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ خدا کے فضل و کرم سے دعوت الی اللہ کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ کوششیں جلد تیز رفتار ہواؤں میں تبدیل ہو جائیں گی۔ اس ضمن میں حضور نے چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

عالمگیر مالی قربانی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت احمدیہ عالمگیر کی مالی قربانی تصور سے بھی باہر ہے امسال جماعت احمدیہ نے صرف مرکزی تعمیرات کے میدان میں 2 کروڑ 7 لاکھ 82 ہزار پاؤنڈ ادا کئے۔

(پاکستانی کرنسی میں یہ رقم اندازاً پونے دو ارب روپے سے زائد بنتی ہے)

حضرت صاحب نے ماہر تعمیرات مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ کی خدمت کا ذکر فرمایا۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں نے جب بھی مالی قربانیوں پر زور دیا ہے تو اس کا مقصد ہرگز یہ نہیں تھا کہ روپے کی کمی ہے۔ جب بھی ضرورت پڑتی ہے اللہ خود اس کے لئے بھیج دیتا ہے۔ میں جماعت کو تلقین کرتا ہوں کہ جتنا تم کو خدا نے دیا ہے اسی نسبت سے خدا کی راہ میں بھی خرچ کرو۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جن لوگوں کے بارے میں یہ کہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ وہ بچائے جائیں۔ جہنم کے گڑھے میں نہ گریں۔ اس مرحلے پر حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پڑھ کر سنایا۔

فرنچ بولنے والے علاقوں میں بیعتوں میں اضافے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پانچ سال قبل میں نے اپنی ایک رویاء کا ذکر کیا تھا جس میں ذکر تھا کہ فرنچ بولنے والے علاقوں میں کثرت سے احمدیت پھیلے گی۔ چنانچہ 1993ء کے بعد سے ان علاقوں میں 70 لاکھ 50 ہزار 511 افراد احمدی ہو چکے ہیں۔

ہندوستان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس سال ہندوستان میں 6 لاکھ 49 ہزار 700 سو افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں گزشتہ پانچ سالوں میں گیارہ لاکھ پانچ ہزار 556 افراد احمدی ہو چکے ہیں۔ جبکہ اس سے پہلے پانچ سالوں میں صرف دو ہزار بیعتیں ہوئی تھیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اچانک بیعتوں کا رجحان پیدا ہوا ہے۔

بیعتوں کی کل تعداد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوسرے دن کے خطاب کے آخر پر فرمایا خدا تعالیٰ کے فضلوں سے بیعتوں کے لحاظ سے یہ خاص سال ہے اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے

50 لاکھ 4 ہزار 591

بیعتیں ہوئی ہیں۔ یہ نو احمدی 93 ممالک کی 223 قوموں سے تعلق رکھتے ہیں۔

جلسہ کی حاضری حضرت صاحب نے فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج یکم اگست 1998ء کو جلسہ سالانہ کی حاضری 15 ہزار 113 ہو چکی ہے اور اس نے جلسہ برطانیہ کے سارے پچھلے ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے آخر میں فرمایا اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اور اللہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا۔ انشاء اللہ۔

سخت کلامی سے پرہیز کرو

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

سخت کلامی اور درشتی سے کام نہ لو

○ تیسری بات جو قابل ترک ہے وہ سخت کلامی اور درشتی ہے۔ یہ بھی بہت بڑا عیب ہے بہت لوگ ہیں جو اپنے بھائی کے احساسات کا خیال نہیں رکھتے۔ ذرا ذرا سی بات پر گالی دے دیتے ہیں یا سخت کلامی سے پیش آتے ہیں۔ مثلاً بجائے اس کے کہ مجلس میں آ کر کہیں جگہ دیجئے۔ یہ کہہ دیں گے کہ کس طرح لتاں پسار کے بیٹھے ہوئے ہو یعنی پاؤں پھیلا کر کیوں بیٹھے ہو؟ ایسے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اگر کسی سے کوئی مطالبہ کریں گے تو سختی سے اور کسی کا کچھ دینا ہو گا تو اس سے بھی لڑیں گے۔ ان میں نرمی، محبت اور آشتی نہیں ہو گی۔ حالانکہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ لڑائی، دنگا اور فساد ایسی ناپسندیدہ باتیں ہیں کہ جہاں یہ ہوتی ہیں وہاں سے خدا تعالیٰ کی برکتیں جاتی رہتی ہیں۔ اور آپؐ نے ان کی برائی یہاں تک بیان فرمائی ہے کہ ایک دفعہ آپؐ رات کو باہر نکلے اور دیکھا کہ دو آدمی لڑ رہے ہیں۔ آپؐ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا خدا تعالیٰ نے مجھے لیلۃ القدر کی گھڑی بتائی تھی لیکن تمہاری لڑائی دیکھ کر مجھے بھول گئی ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب رفع معرفۃ لیلۃ القدر)

اب غور کرو ان کی لڑائی کس قدر نقصان دہ ثابت ہوئی کہ نسل در نسل اس کا اثر چلے گا۔ پھر فرمایا اچھا رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔ اگر وہ نہ لڑ رہے ہوتے اور رسول کریم ﷺ کو لیلۃ القدر کے متعلق جو بتایا گیا تھا وہ آپؐ بتا دیتے تو کیسی آسانی ہوتی اور مسلمان اس سے کس قدر فائدہ اٹھاتے؟ اب ہر ایک کے لئے دس راتوں میں جاگنا مشکل بات ہے۔ دو آدمیوں کے جھگڑے نے کتنا نقصان پہنچایا؟

تم کسی پر درشتی اور سختی نہ کرو بلکہ ہر ایک کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ اس میں دونوں کا فائدہ ہے۔ لیکن اگر ایک درشتی کرتا ہے تو دوسرے کو چاہئے کہ نرمی اختیار کرے۔ اس طرح درشتی کرنے والا خود بخود شرمندہ اور نادم ہو گا اور معافی مانگے گا۔ ورنہ اگر دوسرا بھی درشتی کرے گا اور اس طرح بات بڑھے گی تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دونوں کا ایمان جاتا رہے گا اور دونوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔

پھر درشت کلامی سے گالیوں پر لوگ اتر آتے ہیں۔ بعض لوگ نمازیں پڑھیں گے، دوسرے فرائض ادا کریں گے، دین کے کاموں میں حصہ لیں گے، لیکن گندی سے گندی ماں بہن کی گالیاں بھی دیں گے اور فساد پھیلائیں گے۔ اس طرح اپنے آپ کو تباہ کریں گے اور دوسروں کو اشتعال دلا کر ان کی بھی عاقبت خراب کریں گے۔ تمہیں چاہئے کہ اس تباہ کن فعل سے بچو اور نرمی کی عادت ڈالو تاکہ خدا تعالیٰ بھی تمہارے سے نرمی سے پیش آئے۔ ورنہ اگر تم خدا تعالیٰ کی مخلوق پر درشتی کرتے ہو تو تم بھی اپنے آپ کو اس بات کا حق دار بناتے ہو کہ خدا تعالیٰ تم پر بھی درشتی کرے۔ درشتی اور سختی جوش اور غصہ کی وجہ سے کی جاتی ہے۔ مگر تمہارے لئے تو جوش اور غصہ نکالنے کے لئے کافی جگہ ہے۔ تم اس کو محفوظ رکھو اور ضائع نہ کرو۔ جس کو ایک بڑا سفر درپیش ہوتا ہے وہ اپنی روٹیاں کتوں کے آگے نہیں ڈالتا بلکہ ضرورت کے لئے محفوظ رکھتا ہے۔ تمہارے آگے بھی بہت بڑا سفر ہے تمہیں ابھی بہت سے لڑائیاں لڑنی ہیں۔ تمہیں جوش اور طاقت کی ضرورت ہے۔ پس تم اس کو اس وقت کے لئے محفوظ رکھو جب تمہیں غیر سے لڑائی کرنی پڑے۔ ورنہ اگر تم نے یونہی جوش ضائع کر دیا تو یاد رکھو وقت پر کچھ نہ کر سکو گے۔ کیونکہ جس انجن کی بھاپ نکل جاتی ہے وہ گاڑیاں نہیں کھینچ سکتا گاڑیاں وہی انجن کھینچتا ہے جس کے اندر بھاپ بند رہتی ہے۔ پس تم غصہ اور جوش کے دبانے کے عادی بنو تاکہ نہ صرف خود ہی چلو بلکہ اوروں کو بھی کھینچ کر لے جا سکو۔

دیکھو نرمی ایسی ضروری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نبیؑ کو کہتا ہے۔ فرعون تمہیں گالیاں دے گا۔ تم پر سختی کرے گا۔ مگر تم اس سے نرم نرم باتیں کرنا۔ یہ انہیں اس لئے کہا گیا کہ وہ فرعون کے سامنے بطور نمونہ تھے۔ اگر وہی سختی کرتے اور درشتی سے پیش آتے تو وہ کہتا جس انسان کی اپنی یہ حالت ہے وہ مجھے کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ مگر ان کی نرمی کو دیکھ کر فرعون گھبرا گیا۔ کیونکہ وہ سختی کرتا اور گالیاں دیتا تھا مگر حضرت موسیٰؑ ہنس کر نرمی سے جواب دے دیتے اس سے وہ گھبرا گیا کہ کوئی طاقت اور قوت ہے جس نے اسے سہارا دیا ہوا ہے۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ سختی اور درشتی نے اس پر ذرا بھی اثر نہیں کیا۔

اس سے ظاہر ہے کہ بجائے اس کے کہ سختی کی وجہ سے فرعون کا رعب حضرت موسیٰؑ پر پڑتا۔ یہ ہوا کہ ان کی نرمی کی وجہ سے فرعون پر ان کا رعب پڑ گیا۔ اکثر لوگ اپنا رعب داب جمانے کے لئے سختی کرتے ہیں۔ حالانکہ حقیقی رعب سختی سے نہیں بلکہ نرمی سے پڑتا ہے۔ اس لئے نرمی سے ہی کام لینا چاہئے۔

انوار العلوم جلد 5 صفحہ 436

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

شذرات

(اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات)

نئے سال کا آغاز

ڈاکٹر سرفراز نعیمی اپنے کالم نشان راہ میں لکھتے ہیں۔

اسلامی تقویم کے نئے سال کی آمد آمد پر...... سحرگاہی کے شیریں لمحات و ساعات کی لذتوں سے آشنا شخص کا قلب و جگر...... نہ جانے کیوں؟...... نادیدہ واقعات کی زخم خوردہ آہوں سے لرزاں لرزاں رہتا ہے...... کہ معلوم نہیں اس سال اسلامی سال کے آغاز ہی سے کرب و بلا کی تاریخ کس طرح اپنے آپ کو دھراتی ہوئی جلوہ نما ہوگی؟ وہ اپنے من کی دنیا میں گم ہو کر یہ تمنا کرتا ہوا نظر آتا ہو کہ کیا ایسا ممکن نہیں؟...... کہ جس طرح.... دیگر اقوام عالم میں نئے سال کی آمد پر مسرت و خوشی کا احساس پیدا ہوتا ہے..... نیکی میں ڈوبے ہوئے جذبات و احساسات کا عجب سماں باندھا جاتا ہے...... نئے نئے ولولوں اور جذبوں سے تاریک مستقبل کو حسین سے حسین تر بنانے کا عزم ہوتا ہے...... ماضی کی کوتاہیوں پر ناقدانہ نظر ڈالتے ہوئے آئندہ ان سے صرف نظر کرنے کی منصوبہ سازیاں کی جاتی ہیں...... آپس کی نفرتوں اور کدورتوں کو دور کرنے کی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں...... ایک طرف "اصحاب اقتدار" اور دوسری طرف "واعظین اخلاقیات" اپنے اپنے پیروکاروں کو آپس میں "جیتے رہو اور جینے دو" کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی عملی تربیت کی لذت آشنائی سے روشناس کرانے کے اسباب بھی پیدا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

لیکن ہم ایسا کیوں نہیں کرتے؟

(روزنامہ جنگ لاہور 3 مئی 98ء صفحہ 9)

انجام گلستان

روزنامہ نوائے وقت میں شائع شدہ ایک خط

مکرمی! 17 اپریل 98ء کے نوائے وقت میں ظفر اقبال کا کالم "اسلام کے نام پر" پڑھا۔ حقائق سن کر کرب کی کیفیت پیدا ہوئی یہ امر واقعہ ہے کہ اسلام کے نام پر کھربوں روپے کھائے گئے لاکھوں جانیں پامال کی گئیں لاکھوں کے حقوق تلف کئے گئے مکرمی جس طرح آپ کے سینہ میں درد اسلام ہے بعینہ ہر مومن مسلمان کے بھی جذبات عقیدت ہیں پاکستان جو اسلام کا گڑھ ہے سب سے زیادہ نفاذ اسلام کی کوششیں اس وطن میں ہوئیں اور سب سے زیادہ ناکامیاں بھی اس ملت کے نصیب میں آئیں۔ محترمی اسلام کے تو سات صد احکامات ہیں کیا ایک دوسرے پر فتاویٰ کفر و الحاد کی بوچھاڑ کرنا اور مسلمان کا دائرہ اسلام ایجاد کرنا ہی صرف اسلام ہے۔ کالم نگار نے بجا رقم کیا ہے کہ یہ حکمران علماء اور سیاستدان فروعات اسلام میں پڑ کر اسلام گنوا بیٹھے ہیں۔ مکرمی ان پاکستانی سیاسی ملاؤں کو سوائے فرقے بڑھانے اور ایجاد کرنے کے اور کوئی سوجھتی ہی نہیں سوجھے بھی کیسے نیت کا عمل دخل ہے۔ قوم 50 سال سے علماء مولوی حضرات' واعظین اور سیاستدانوں کے رویہ سے صرف یہی نتیجہ نکالتی ہے کہ نفاذ اسلام کیا یہ تو صرف اسلام کا ایک حکم بھی نافذ نہیں کر سکتے بنیادی قول و عمل میں لامتناہی تضاد اور صد رنگی ہے۔ صدیاں بیت گئیں انتظار کی ساری گھڑیاں گذر گئیں پتہ نہیں کیوں نہیں عیسیٰؑ نازل ہوتے کیوں امام مہدی علیہ السلام نہیں آتے جن کے ذریعہ غلبہ و نفوذ اسلام مقدر ہے۔ وگرنہ انجام گلستان تو انجام کار ہونے کو ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت 27 اپریل 98ء)

ایک تکلیف دہ جائزہ

ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کے 51 لاکھ سے زائد بچوں کے پاس پہننے کو جوتے نہیں ہیں 7 تا 19 سال کی عمر کے 31 لاکھ بچے ابھی معاشی صورت حال کے باعث ورکشاپوں' چائے خانوں اور کارخانوں میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ پاکستان کی جیلوں میں 3110 شیر خوار اور معصوم بچے ناکردہ گناہوں کی پاداش میں جیل کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ترقی کے اس جدید دور میں پاکستان میں ابھی تک سالانہ تین ہزار لوگ جن نکلواتے ہوئے مارے جاتے ہیں جبکہ ساڑھے چھ ہزار افراد غیر سند یافتہ ہڈی کے ماہرین سے ہڈیاں جڑواتے ہوئے معذور ہو جاتے ہیں۔ پاکستان وہ ملک ہے جہاں 11 ہزار اشخاص سالانہ ناقص اور معیاری سرموں کے استعمال سے اندھے ہو جاتے ہیں۔ 33 ہزار مریضوں کے گردے کشتوں کے ہاتھ ناکارہ ہو جاتے ہیں اور ہر دو منٹ کے بعد ایک بچہ مرجاتا ہے اور ہر 25 منٹ کے بعد ایک عورت زچگی کے عالم میں مرجاتی ہے۔ ایڈز کے مریضوں کی تعداد پاکستان میں 80 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے اور روزانہ 57- افراد یرقان سے مرجاتے ہیں۔ پاکستان میں صرف پچھلے سال ٹی بی کے مرض پر قابو پانے کے باوجود 25 ہزار لوگ اس مرض کا شکار ہوئے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ساڑھے چار کروڑ افراد جھونپڑیوں اور کم اسٹینڈرڈ کے مکانوں میں رہائش پذیر ہیں۔ 200 افراد سالانہ پولیس کی حراست میں مارے جاتے ہیں۔ جبکہ 350 افراد سالانہ پولیس مقابلوں کی نذر ہو جاتے ہیں اور 66 ہزار قیدی اپنے فیصلوں کے منتظر ہیں۔ پولیس کے بارے میں رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ شعبہ سالانہ 21 کروڑ روپے رشوت کی صورت میں وصول کرتا ہے۔ زرعی ملک ہونے کے باوجود دو کروڑ 20 لاکھ ایکڑ رقبے پر کوئی فصل کاشت نہیں کی جاتی جبکہ زرعی ترقی کے لئے مختص رقم میں سے ہر سال 15- ارب روپے کی خطیر رقم خورد برد یا ضائع ہو جاتی ہے۔ ملک کی 30 فیصد آبادی گرمیوں میں آم اور سردیوں میں کینو کھانے سے محروم ہے۔ 65 فیصد لوگ کھیرے اور ٹماٹر جیسے سلاد کا استعمال نہیں کرتے۔ رپورٹ میں امن و امان کی مخدوش صورت حال کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ 6 سرکاری اور 25 پرائیویٹ خفیہ ایجنسیوں سمیت پولیس فوج اور نیم سیکیورٹی فورسز دہشت گردوں کی کارروائیوں کے سامنے بے بس اور تخریبی کارروائیوں کا نیٹ ورک توڑنے میں ناکام ہیں۔ دہشت گردی کے ان واقعات کے علاوہ 8 عورتوں کی روزانہ عصمت دری ہوتی ہے اور 4 عورتیں چولہا پھٹنے سے ہلاک ہو جاتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ملک کے 9 ہزار کاشتکاروں کے پاس کوئی کام نہیں اور وہ بے روزگار ہیں۔ پاکستان کا 45 فیصد رقبہ بجلی سے محروم ہے۔ ملک میں روزانہ 55 ہزار ٹن گندگی پیدا ہوتی ہے۔ جس میں سے 20 ہزار ٹن گندگی شہروں میں ہی گردش کرتی رہتی ہے۔ 90 لاکھ میل کھلی گندی نالیاں ہیں۔ ملک میں ہر سال 12 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں اور 2 کروڑ 31 لاکھ افراد پانی کی کمی کے مسائل کا شکار ہیں۔ حکومت کی عدم توجہی کی وجہ سے 4 ہزار سے زائد بڑے کارخانے بند پڑے ہیں۔ 3 کروڑ 20 لاکھ افراد صرف انگوٹھا لگا سکتے ہیں۔ 22 فیصد سکول چھتوں سے محروم ہیں 79 فیصد سکولوں میں باتھ رومز نہیں ہیں۔ 9 کروڑ لوگوں کو صحت مندانہ صاف ستھرے گھر میسر نہیں ہیں۔ 34 ہزار مجرموں کی گنجائش والی 75 جیلوں میں 82 ہزار افراد قید ہیں۔ 15 ہزار مریضوں کے لئے ایک ہسپتال 6 ہزار کے لئے ایک نرس 5 ہزار کے لئے ایک دانتوں کا ماہر ڈاکٹر اڑھائی ہزار بخار میں مبتلا مریضوں کے لئے ایک ڈاکٹر جبکہ 99 لاکھ افراد بازار سے ایک گولی بھی نہیں خرید سکتے۔

(جنگ لاہور 16- جون 98ء)

مشکل کام

ظفر اقبال اپنے کالم پارٹی پالیٹکس میں لکھتے ہیں۔

چیدہ چیدہ اسلام تو ضیاء الحق ہی عائد کر گئے تھے۔

جس کے ثمرات اب برآمد ہو رہے ہیں اور جن پر انسانی حقوق کے ادارے شب و روز واویلا مچاتے رہتے ہیں' گویا اسلام محض سزاؤں کے مجموعے کا نام ہے' وہ بھی قانون نافذ کرنے والی ان ایجنسیوں اور طریق کار کے تحت' جو بجائے خود ایک مذاق کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہماری اور آپ کی گناہگار آنکھیں ایک عرصے سے یہ منظر دیکھ رہی ہیں کہ اسلام اور نفاذ اسلام کو ہمارے ہاں محض ایک سیاسی نعرے کے طور پر ہی استعمال کیا جارہا ہے کیونکہ سادہ لوح عوام کو اس کے ذریعے ذرا زیادہ سہولت کے ساتھ بیوقوف بنایا جاسکتا ہے۔ حتیٰ کہ نعرہ لگانے والے بھی خود پر بھی اسی حد تک اسلام نافذ کرنا کافی سمجھتے ہیں۔ کہ نماز پڑھ لی' یا داڑھی چھوڑ لی۔ اسلامی نظام کی شہرہ آفاق برکات کا کوئی ذکر نہیں کرتا جن کے تحت حکم ہے کہ جو کچھ ہے اس میں سے رات کا رکھ لو' اور باقی اللہ کی راہ میں تقسیم کردو۔ چونکہ ارتکاز دولت پر اسلام ہی کاری ضرب لگاتا ہے' اس لئے شب و روز اسلام' اسلام پکارنے والوں کو یہ اصل اسلام راس ہی نہیں ہے' ورنہ کوئی اس کا اصلی نمونہ بھی بن کر دکھاتا' اور اپنے بے پایاں اموال کو حاجت مندوں میں تقسیم کر کے کوئی اس کی مثال بھی قائم کرتا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کے بارے میں زبانی کلامی ہی غوغا مچایا جاتا ہے کیونکہ اسے عملاً اپنے آپ پر بھی نافذ کرنا پڑتا ہے' جو کہ خاصا مشکل کام ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ 7۔ اپریل 98ء)

☆......☆......☆......☆

ہمارا کلچر

سعید آسی اپنے کالم بیٹھک میں لکھتے ہیں۔

ہمارا کلچر تو سراسر منافقت' دھوکہ دہی' فریب کاری' ظاہری نمود و نمائش' ہیرا پھیری تفاخرانہ انداز والی کرپشن اور کھلی دھاندلی والا کلچر ہے ہمارے سیاستدانوں سے عام شہری تک اسی کلچر کے رسیا نظر آتے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 29۔ جنوری 98ء)

اپنی حالت

عمران یعقوب خان کا ایک فیچر جعلی پیروں کے بارہ میں شائع ہوا ہے وہ لکھتے ہیں۔

ایک پیر نے راقم سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ بابا ہم تو بے ضرر لوگ ہیں ہم نے کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچایا نہ جانے یہ لوگ ہمارے پیچھے کیوں پڑ گئے ہیں انہوں نے ہماری جھگی بھی گرا دی ہے جب راقم نے کوچی بابا سے کوئی قرآنی آیت تلاوت کرنے کے لئے کہا تو اس نے بتایا کہ اسے کوئی آیت مبارکہ بھی نہیں آتی جبکہ اس کے تھیلے سے لوگوں نے 120 تعویز نکالے جو کہ وہ بے اولاد عورتوں کو 700 روپے کے عوض فروخت کرتا تھا۔ شفیق آباد کے علاقے میں بند روڈ پر ہماری ملاقات ایک ایسے ہی اور "پیر صاحب سے ہوئی اس پیر نے لمبے لمبے بال رکھے ہوئے ہیں اور گلے میں منکے اور ہاتھوں میں کڑے ڈالے ہوئے لوگوں کو مختلف طرح کے تعویز دیتا ہے اس کا کہنا ہے کہ یہ ہر مشکل کا حل بتا سکتا ہے لیکن اس کی اپنی حالت یہ ہے کہ اس کو تعویز مبارکہ اور کلمہ شریف بھی پڑھنا نہیں آتا جب میں نے اس سے یہ کہا کہ باباجی آپ مجھے پہلا کلمہ سنا دیں تو وہ کوشش کے باوجود اعوذ باللہ ہی کہہ سکا وہ پہلا کلمہ بھی نہیں سنا سکا لیکن کئی سادہ لوح خواتین اس کے پاس اپنے مسئلے حل کروانے کے لئے تعویز لینے کے لئے آتی ہیں اور وہ کتابوں سے فوٹو سٹیٹ کرائے ہوئے تعویز ان کو دے کر سینکڑوں روپے بٹور لیتا ہے۔

(جنگ میگزین 19۔ اپریل 1998ء)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب و صحت

ماخوذ

معدے کی تیزابیت اور السر

ہمارے ملک میں اکثر لوگ سینے میں جلن اور تیزابیت کے بارے میں شکایت کرتے ہیں۔ جس کی وجہ تیزابیت کا خوراک کی نالی میں آجانا ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ کئی لوگوں میں بعض مزید پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور مریض سمجھتا ہے کہ اسے دل کی تکلیف ہو گئی ہے۔ لیکن اگر ای۔ سی۔ جی۔ یا دوسرے ٹیسٹوں کے بعد معلوم ہو کہ دل کی کوئی تکلیف نہیں ہے تو کسی ماہر ڈاکٹر سے اس تیزابیت کا علاج کروائیں۔ سب سے پہلے ہمیں اپنی خوراک اور عادات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ سگریٹ نوشی۔ شراب نوشی اور مرچ مصالحے والے کھانوں سے گریز کرنا چاہئے لیموں کا پانی، کھٹی چیزیں، تکے کباب کڑاہی گوشت جیسی غذاؤں سے قطعاً پرہیز لازم ہے۔ اور متوازن غذا کھانی چاہئے۔ ایسے مریضوں کا سر بستر کے سرہانے کی طرف اونچا رکھنا چاہئے۔ اس سے رات کو سوتے وقت تیزاب معدے میں رہے گا اور خوراک کی نالی میں جانے میں کمی ہو گی۔ ایسے مریضوں کو کس کر بیلٹ نہیں باندھنی چاہئے زیادہ وزن اٹھانے والی ورزش یا کام سے گریز کرنا ہو گا۔

تیزابیت کم کرنے والی ادویات لگاتار دو تین ماہ استعمال کرنی چاہئیں لیکن ڈاکٹر کی زیر نگرانی۔ لیکن اگر اس بیماری میں بے احتیاطی کی جائے اور علاج میں دیر کی جائے تو خطرہ ہوتا ہے کہ معدے میں السر شروع ہو جائے اور معدے میں زخم پڑ جائیں۔ آجکل اس مرض کے لئے بعض تیر بہدف دوائیں مارکیٹ میں آئی ہیں لیکن وہ بہت مہنگی ہیں۔ اس لئے زیادہ مناسب ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں جو زیادہ موثر ہوتی ہیں۔ اس کے لئے اپریشن بھی کیا جاتا ہے لیکن یہ ایک میجر اپریشن ہوتا ہے لیکن 20 فیصد لوگوں میں اپریشن کے بعد بھی تکلیف جاری رہتی ہے اس لئے سب سے موثر علاج دواؤں کے ساتھ ساتھ خوراک میں احتیاط ہے اس بیماری کی اگلی سٹیج معدے کا السر ہوتا ہے۔ پہلے پیٹ کے السر کی تمام تر وجہ تیزابیت ہی کو سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب نئی تحقیق کے مطابق معدے کا السر ایک قسم کے جراثیم سے ہوتا ہے۔ یہ جرثومہ غیر صحت مند ماحول میں زیادہ پرورش پاتا ہے اور اسی وجہ سے جہاں یورپ میں ان جراثیم سے متاثرہ لوگوں کی تعداد تقریباً دس فی صد ہے وہاں پاکستان ہندوستان بنگلہ دیش میں 30 سے 40 فیصد لوگ اس سے متاثر ہوتے ہیں اور اس کی بڑی وجہ ان ملکوں میں صحت و صفائی کی خرابی اور ماحول کا آلودہ ہونا ہے۔

ان ممالک میں صاف پانی کا بہت مسئلہ ہے۔ آبادی کے بیشتر حصے کو پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں۔ اس کے علاوہ سبزیوں اور پھلوں کا صحیح طور سے صاف نہ ہونا۔ ایسی کچی سبزیاں جو بغیر پکائے کھائی جاتی ہیں مثلاً سلاد، کھیرا، گاجر مولی وغیرہ اور ایسے پھل جو بغیر چھلکا اتارے کھائے جا سکتے ہوں یہ تمام چیزیں صحت کے لئے مضر ثابت ہو سکتی ہیں۔ ہمارے ہاں ہوٹلوں میں جس لاپرواہی سے کھانا پکایا جاتا ہے وہ بھی بہت ساری بیماریوں کو پھیلانے اور لگانے کا باعث بنتا ہے۔ پھر ہوٹلوں میں کھانا پکانے والے اور دیگر کام کرنے والا عملہ بھی اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اس کے مزید پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔

السر کے مریضوں کو زیادہ مرچ مصالحے نہیں کھانے چاہئیں اور خوراک کے سلسلے میں وہی پرہیز روا رکھیں جو تیزابیت کے مریضوں کے لئے پہلے بیان کیا گیا ہے۔

ایسی ادویات جو جوڑوں کے دردوں کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ان کے استعمال سے بھی بعض دفعہ السر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے جن مریضوں کو پہلے سے السر ہو ان کو ان دواؤں کے استعمال سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کر لینا چاہئے۔ ان دواؤں کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کیا جائے۔ اسپرین کا استعمال بھی نہیں کرنا چاہئے۔ السر کا علاج فوری طور پر کرنا چاہئے۔ اگر یہ السر جراثیم سے ہوا ہو تب بھی اس کے علاج میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ بعض لوگ السر میں چورن زیادہ کھانے لگتے ہیں حالانکہ السر کو ٹھیک کرنے میں چورن کا کوئی کردار نہیں ہوتا۔ اسی طرح بعض لوگ السر کا علاج زیادہ دودھ پینے سے کرتے ہیں حالانکہ یہ خیال بھی بالکل غلط ہے۔ اسی طرح زیادہ بوتلیں پینے سے بھی بچنا چاہئے۔ اگرچہ بوتلیں پینے سے السر یا کینسر نہیں ہوتا۔

☆......☆......☆......☆

مقناطیس کیسے کام کرتا ہے

مقناطیس یعنی میگنٹ ایک ایسی دھات کا نام ہے جو لوہے کی بنی ہوئی چیزوں کو اپنی طرف کھینچنے کی طاقت رکھتی ہے۔ اس کی مدد سے ہم دنیا کے کسی بھی حصے میں سمتوں کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ مقناطیسی سوئی بتا دیتی ہے کہ شمال کس طرف ہے اور جنوب کس طرف۔ مقناطیس دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نقلی، یعنی انسان کے بنائے ہوئے جن میں بجلی کے زور سے لوہے کے ٹکڑے میں مقناطیسی طاقت بھر دی جاتی ہے۔ دوسرا اصلی یا قدرتی مقناطیس ہوتا ہے۔ یہ سب سے پہلے منگولیا میں لوہے کے ٹکڑوں میں پایا گیا تھا۔ مقناطیس میں ایک خاص بات یہ بھی ہوتی ہے کہ اگر ہم مقناطیس کے دو ٹکڑوں کے دونوں سروں کو اس طرح ملائیں کہ ایک کا شمالی سرا، دوسرے کے جنوبی سرے سے ملتا ہو تو یہ آپس میں لپٹ جائیں گے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو یہ دونوں ایک دوسرے سے لپٹنے کی بجائے ایک دوسرے کو دھکیلنا شروع کر دیں گے۔ مقناطیس کی اس طرح کی خاصیت کی بنیاد پر بجلی کے پنکھوں اور موٹروں نے گھومنا شروع کیا ہے۔

ظہور احمد

طولِ امل سے بچیئے

وہ لوگ جو طولِ امل کا شکار ہوتے ہیں۔ یعنی جنہیں لمبی لمبی امیدیں باندھنے کی عادت ہوتی ہے وہ دو وجوہات کی بناء پر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یا تو اپنی جہالت اور نادانی کی وجہ سے اور یا پھر دنیا سے حد سے زیادہ محبت کرنے کی وجہ سے انہیں طول امل کی عادت ہونے لگتی ہے۔

جہاں تک جہالت کا تعلق ہے اس کے نتیجہ میں بسا اوقات آدمی طویل زندگی کی امیدیں اپنے دل میں بسانا شروع کرتا ہے۔ چنانچہ اسے اپنی جوانی کے ایام پر بے حد بھروسہ ہوتا ہے۔ اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ تو مرنے کا زمانہ ہے ہی نہیں۔ اور یہ نہیں سوچتا کہ بڑھاپے سے پہلے مرنا کوئی ناممکن بات نہیں ہے۔ کیا اس کے سامنے ہزاروں لوگ عین جوانی میں لقمہ اجل نہیں بن جاتے؟ کیا لاکھوں بچے دنیا میں جوانی تک پہنچنے سے پہلے ہی مر نہیں جاتے۔؟

دوسری نادانی ایسے شخص سے یہ ہوتی ہے کہ وہ تندرستی کی حالت میں ناگہانی موت کو دور تو کیا بعض اوقات ناممکن خیال کرنے لگتا ہے۔ اور اس کے تصور سے اپنے ذہن کو بالکل خالی کر لیتا ہے۔ چنانچہ ایسا شخص اپنے دل میں یہ تصور کرتا ہے کہ اس کی عمر بہت طویل ہو گی۔ اور مدت دراز تک موت اسے ہرگز نہ آئے گی۔

جب یہ خیال دل میں پیدا ہوتا ہے تو دین کی محبت کم ہونے لگتی ہے اور دنیا سے لگاؤ بڑھنے لگتا ہے ایسے آدمی سے دین کا کوئی بھی کام سرانجام نہیں پا سکتا۔ کیونکہ وہ اپنے آپ سے ہمیشہ یہی کہتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ پڑا ہے۔ آخر ایسی بھی کیا جلدی ہے۔ یہ دینی کام جب چاہوں گا کر لوں گا ابھی تو راحت و آسائش اور عیش و عشرت کا وقت ہے۔

دنیا کی محبت جب دل پر غالب آجاتی ہے تو محبوب کا درجہ حاصل کر لیتی ہے اور موت کو ایسا شخص اپنا دشمن تصور کرنے لگتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے دل کو طرح طرح کے فریب دے کر ان چیزوں کے سبز باغ دکھانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے جو اس کی طبیعت کے موافق ہوتے ہیں۔ ایسا آدمی ہمیشہ یہی تصور کرتا ہے کہ زندگی، مال، بیوی بچے اور دنیا کے اسباب ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں۔ اور موت چونکہ اس تصور کے خلاف ہے اور اس کی آرزوؤں کی بھی قاتل ہوتی ہے اس لئے وہ اسے یاد کرنے سے ہمیشہ اجتناب کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر اتفاق سے کبھی اسے اس کا خیال آجائے تو دانستہ اسے بھلانے اور دل سے نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اپنے دل کی تسلی کے لئے یہ کہتا ہے کہ ابھی تو مدتیں پڑی ہیں 'موت ابھی سے کہاں؟ اسی طرح جب وہ بڑا ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ ذرا بڑھاپا تو آنے دو ابھی سے کیا موت کے وہم میں پڑ گئے ہو۔ یہی دن تو کھانے کمانے کے ہیں ان کو موت کے تصور کی بھینٹ کیوں چڑھاتے ہو؟ اور جب بڑھاپا آتا ہے تو پھر کہتا ہے کہ بس اس مکان کی تعمیر مکمل ہو لے اور فلاں زمین کے لئے ذرا پانی کا انتظام ہو جائے وغیرہ وغیرہ تو بس پھر فراغت اور یکسوئی سے عبادت کی لذت اٹھاؤں گا۔

الغرض ہر ایسا شخص یونہی تاخیر کرتا چلا جاتا ہے۔ ایک ایک کام سے دس دس نئے کام نکلتے آتے ہیں اور اس کو اتنا بھی خیال نہیں آتا کہ دنیا کے کاموں سے بھلا کسی کو کبھی فرصت حاصل ہوئی ہے؟ جب تک کہ انہیں خود ترک نہ کیا جائے یا خود ان سے ہاتھ نہ کھینچا جائے۔ بہرحال اس کی تاخیر اور ٹال مٹول کا سلسلہ جاری رہتا ہے یہاں تک کہ موت آجاتی ہے اور پھر سوائے حسرت کے کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔

پس طول امل سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ تبھی ممکن ہو گا اگر اس کے اسباب کو دور کر دیا جائے۔ دنیا کی محبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی حقیقت سے آگاہی حاصل ہو اور جو شخص دنیا کی حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہو جاتا ہے وہ اسے دوست رکھ ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی لذت محض چند روزہ ہے اور موت کے ہاتھوں آخر اسے ختم ہونا ہی ہے۔ اور جہالت کا علاج حقیقی معرفت سے ہو گا۔ جس کے لئے یہ یاد رکھنا چاہئے کہ موت انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہے۔ پس جب یہ معرفت پیدا ہو گی تو جوانی یا اور کسی چیز پر بھروسہ کرنا ایسے آدمی کو خود ہی ایک حماقت دکھائی دینے لگے گا۔

وہ لوگ جو طولِ امل کے اسباب سے پوری طرح آگاہ ہوتے ہیں انہیں لمبی لمبی امیدیں باندھنے کی بالکل عادت نہیں ہوتی وہ اپنی موت کو ہر وقت نزدیک تصور کرتے ہیں۔ ایک لمحہ کے لئے بھی وہ اسے اپنے آپ سے جدا نہیں کرتے۔ بلکہ ہمیشہ اس کی بہتری کے لئے تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔ اور یہی وہ علامت ہے جس سے ان کی شناخت ہوتی ہے کہ یہ لوگ نیکی کے کام میں جلدی کرتے ہیں اور دین سے بے حد محبت رکھتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

برطانیہ میں ایک طوطے نے گاڑی کے نیچے پھنسے ہوئے ایک ڈرائیور کی جان بچالی۔ ایک برطانوی اخبار کے مطابق سمرسٹ میں 58 سالہ رچرڈ سٹون گاڑی کو کھڑی کر کے گیراج کا دروازہ کھولنے کے لئے اترا تو اچانک گاڑی پھسل کر اس کے اوپر چڑھ گئی اور اس کا گھٹنا گاڑی کے پہیے میں پھنس گیا۔ یہ منظر دیکھ کر ایک قریبی پارک میں رکھے گئے طوطے نے آوازیں نکالنا شروع کر دیں۔ طوطے کی مسلسل آوازیں نکالنے کی وجہ سے دو آدمی اس کے قریب آئے تو انہوں نے کراہتے ہوئے آدمی کو گاڑی کے نیچے سے نکالا اس کا کہنا ہے کہ طوطے نے میری زندگی بچائی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم سعید احمد صاحب کی والدہ مکرمہ حشمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری دین محمد صاحب مرحوم چک نمبر93-6- آر ہارون آباد ضلع بہاولنگر کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔ جملہ احباب کرام سے موصوفہ کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ضیاء الحق صاحب ڈھاکہ والے اسلام آباد میں بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں انکی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ملک بشارت احمد صاحب آڈیٹر تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

کیپٹن ملک عبد اللہ خان صاحب سابق صدر محلہ باب الابواب بعارضہ شوگر اور ہارٹ اٹیک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا بخشے آمین۔

نکاح

○ مکرم شیخ کلیم الرحمان صاحب ابن مکرم شیخ عبد الوہاب صاحب (مرحوم) سابق امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد حال اٹلی کا نکاح ہمراہ عزیزہ نادیہ بشیر طاہر بنت مکرم بشیر احمد صاحب طاہر آف سوئٹزرلینڈ -/6000 سوس فرانک حق مہر پر مکرم فضل اللہ صاحب طارق مربی سلسلہ نے مورخہ 17- جولائی 1998ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں پڑھا۔ مکرم شیخ کلیم الرحمان صاحب حضرت منشی حبیب الرحمان صاحب آف کپورتھلہ (یکے از رفقاء خاص) کے پڑپوتے ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے۔

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ڈاکٹر رمیز النبی صاحب شرما حال کینیڈا کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جملہ احباب سے نومولود کی صحت و تندرستی و درازی عمر اور خادم دین بننے کی درخواست دعا ہے۔ نومولود میجر (ر) عبد الحمید صاحب شرما کا پوتا اور چوہدری محمد حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کا نواسہ ہے۔

گمشدہ رقم

○ مکرم عبد الرحمان صاحب ٹیچر مکان نمبر 24/1 دار الفضل غربی کے مورخہ 98-7-19 کو مبلغ چار ہزار روپے کہیں گر گئے ہیں۔ جس صاحب کو ملیں ماسٹر صاحب موصوف یا دفتر ہذا میں پہنچادیں۔ (صدر عمومی)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بیوہ شیخ عبد الرشید صاحب مختصر علالت کے بعد 98-7-30 کو بعمر 66 سال کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں وفات پا گئیں۔ آپ شیخ شمس الدین صاحب آف مڈھ رانجھا کی بیٹی اور شیخ محمد اسماعیل صاحب آف مڈھ رانجھا کی بہو تھیں۔

آپ کی نماز جنازہ مکرم محمد اشفاق صاحب جٹ آف کوٹ مومن نے پڑھائی اور تدفین احمدیہ قبرستان کوٹ مومن میں 98-7-31 کو عمل میں آئی۔ قبر پر دعا مکرم شیخ محمد یحیٰ صاحب نے کروائی۔ موصوفہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ FAST انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس کراچی

○ فاسٹ (FAST) انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس کراچی نے ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس (انڈر گریجوایٹ ڈگری پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

تعلیمی قابلیت۔ بیچلر آف کمپیوٹر سائنس (B.Sc.) یا کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس میں مساوی ڈگری۔ داخلہ ٹیسٹ، انٹرویو اور تعلیمی ریکارڈ کی بنیاد پر ہو گا۔ داخلہ ٹیسٹ 22- اگست 1998ء کو سہ پہر ایک بجے انسٹی ٹیوٹ میں ہو گا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20- اگست 1998ء مقرر ہے۔

مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ "جنگ" 98-8-4 ملاحظہ فرمائیں۔

احمدی طالبات متوجہ ہوں

○ وہ تمام احمدی طالبات جو کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ وہ داخلہ لینے سے قبل اس بات کا جائزہ لے لیں کہ مطلوبہ مضمون / کورس کسی ایسے تعلیمی ادارہ میں کیا جائے جہاں مخلوط تعلیمی نظام نہ ہو بلکہ صرف طالبات زیر تعلیم ہوں۔ اگر ایسا تعلیمی ادارہ میسر نہ ہو تو پھر مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لینے سے قبل حضور پرنور سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت لینی لازمی ہے۔ اجازت حاصل کرنے کے لئے ایک درخواست فارم نظارت تعلیم سے حاصل کیا جا سکتا ہے یہ فارم پر کرکے واپس نظارت تعلیم کو بھجوائیں۔

اسی طرح ایسی احمدی طالبات جو لاعلمی کے سبب بغیر اجازت حضور پرنور کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لے چکی ہیں ان کے لئے بھی لازمی ہے کہ وہ فوری طور پر نظارت تعلیم سے درخواست فارم حاصل کرکے اسے پر کریں اور واپس نظارت تعلیم کو بھجوائیں تاکہ حضور انور کی خدمت میں کیس پیش کیا جاسکے۔

اعلان

○ وہ احمدی طلبا و طالبات جنہوں نے نئے سیشن میں مختلف پبلک میڈیکل کالجوں اور انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ نظارت تعلیم کو آخری اوپن میرٹ ارسال کریں اس کے علاوہ جن اداروں میں مختلف اضلاع کی سیٹیں بھی موجود ہیں وہ ان سیٹوں کا بھی آخری میرٹ ارسال کریں تاکہ دوران سال نظارت ہذا سے رابطہ کرنے والے طلباء و طالبات کی مناسب رنگ میں راہنمائی کی جاسکے۔

اعلان بابت داخلہ گیارویں کلاس

○ گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی انتظامیہ کے اعلان (کالج نوٹس بورڈ) کے مطابق گیارویں کلاس کا داخلہ اب مورخہ 15- اگست 1998ء تک جاری رہے گا۔ اور جن طلباء کے نام داخلہ کی میرٹ لسٹ میں نوٹیفائی ہوں ان کو مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق فیس مقررہ تاریخ پر کالج آفس میں جمع کرانی ہو گی۔

ا۔ فیس برائے میڈیکل مضامین -/1112 روپے 18- اگست کو فیس جمع کرائیں۔

۲۔ فیس برائے نان میڈیکل -/1094 روپے 19- اگست کو فیس جمع کرائیں۔

۳۔ فیس برائے آرٹس مضامین -/1130 روپے 21-22- اگست کو فیس جمع کرائیں۔

(نظارت تعلیم)

ضروری تصحیح

○ روزنامہ الفضل ربوہ کی 7- اگست 1998ء کی اشاعت میں ص 3 پر "اردو کلاس کی باتیں" میں دو جگہ ضروری تصحیح کرلی جائے۔

پہلے کالم کی 8 ویں سطر یوں پڑھی جائے

"یہ اللہ کی طرف سے نوابیں جان پڑ گئی ہے"

11- ویں سطر۔ پہلا مصرعہ یوں پڑھا جائے۔

مرے خدا مجھے وہ تاب نے نوائی دے

احباب درستی فرمالیں۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)

پتہ درکار ہے

○ مکرم ارشاد احمد صاحب ولد مکرم محمد اکرم صاحب نے جاپان سے 91ء میں وصیت کی تھی گذشتہ دو سال سے عدم رابطہ ہیں۔ اگر وہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز۔

○ مکرم منظور احمد صاحب سندھو ولد مکرم غلام حیدر سندھو صاحب نے 88ء میں دھلے ضلع گوجرانوالہ سے وصیت کی تھی گذشتہ دو سال سے عدم رابطہ ہیں۔ اگر وہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ۔ انٹرویو 16- اگست کو ہو گا

○ 1۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو مورخہ 16- اگست 1998ء بروز اتوار بوقت 7 بجے صبح ہو گا۔ انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی درخواست دہندگان کو بذریعہ ڈاک بھجوائی جارہی ہے۔

2۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے اصولاً میٹرک پاس کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی کے لئے زیادہ سے زیادہ 19 سال کی حد مقرر ہے۔

تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن (45 فیصد نمبر) ہونا ضروری ہے۔ (میٹرک تھرڈ ڈویژن 45 فیصد سے کم نمبر) کے درخواست دہندگان کا انٹرویو اور داخلہ نہیں ہو گا تشریف نہ لائیں)

3۔ جماعت کے ایسے میٹرک پاس ذہین، ہونہار خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء جو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے بذریعہ ڈاک یا دستی وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں 6- اگست تک بھجوا دیں۔ درخواست آنے پر اور میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع ملنے پر انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔

امیدواران روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ قرآن کریم صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
اکسیر معدہ
قریباً سترہ جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہاضمے کا بہترین چورن جو نہایت سریع الاثر ہے۔ اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ خریدنے سے پہلے تسلی کر لیجئے کہ "اکسیر معدہ" دواخانہ ہذا کا ہی بنا ہوا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 10- اگست گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
11- اگست۔ غروب آفتاب 6-59
12- اگست۔ طلوع آفتاب 5-28

عالمی خبریں

طالبان نے اپنے مضبوط حریفوں شمالی اتحاد کے دارالحکومت مزار شریف پر قبضہ کرکے کئی ہمسایہ ممالک کو حیران اور ہیبت زدہ کردیا ہے۔ ایران اور بھارت اس حکومت کے پشت پناہی کر رہے تھے۔ مزار شریف میں ایرانی سفارت خانے کے ارکان کو طالبان نے اغوا کرلیا ہے۔ تاہم طالبان کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ایرانی سفارت کار بخیریت ہیں۔ ایران نے پاکستان کو ایرانی سفارت کاروں کی سلامتی کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔

سابق وزیر داخلہ جنرل نصیراللہ بابر نے کہا ہے کہ طالبان کو اللہ نے بڑی فتح سے نوازا ہے۔ پاکستان ان کی اقتصادی امداد کرے۔ نصیراللہ بابر کے دور میں طالبان منظم ہوئے تھے۔ جنرل نصیراللہ بابر کو طالبان کا بانی کہا جاتا ہے۔

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ طالبان کے تازہ حملوں میں پاکستان ملوث نہیں۔ یہ انکی اپنی کامیابیاں ہیں۔

احمد شاہ مسعود اور دوستم کی فوجوں پر طالبان کے حملے جاری ہیں۔ مزید علاقوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔ تاجکستان نے اپنی سرحدوں پر روسی فوج کی تعداد میں اضافہ کردیا ہے۔

کینیا اور تنزانیہ میں بم دھماکے کرنے والوں کے متعلق شواہد مل گئے ہیں۔ اسلامی مقامات مقدسہ کی آزادی نامی تنظیم نے ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مزید حملوں کی دھمکی دی ہے۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 190 ہو گئی ہے۔ ملبے سے مزید لاشیں نکالی جارہی ہیں۔

کوسووو کے بحران کے حل کے لئے تفصیلات طے کرلی گئی ہیں۔ سابق یوگوسلاویہ کے اندر رہتے ہوئے کوسووو کو وسیع خود مختاری دی جائے۔ یہ فیصلہ امریکہ برطانیہ فرانس جرمنی اور اٹلی پر مشتمل رابطہ گروپ نے کیا ہے۔ منصوبے میں مکمل آزادی کی مخالفت کی گئی ہے۔

ایران میں سکولوں کے ہزاروں طلباء منشیات کے شکار ہو گئے ہیں ایک سال میں منشیات استعمال کرنے والے طلباء کی تعداد دوگنی ہو کر ایک لاکھ ہو چکی ہے۔

سکھ علیحدگی پسندوں نے کہا ہے کہ وہ بھارتی پنجاب میں ایٹمی ہتھیار نہیں رکھنے دیں گے۔

ایک امریکی طالب علم نے 14 سال کی عمر میں ایم اے پاس کرلیا۔ مائیکل نے 4 ماہ کی عمر میں بولنا شروع کردیا تھا۔

ملکی خبریں

ایٹمی جنگ کا خطرہ ہے وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ اس خطرہ کے پیش نظر بھارتی وزیراعظم واجپائی سے پھر ملاقات کروں گا۔ بھارت کی جارحیت اور ہٹ دھرمی سے پورے ایشیا میں پریشانی کی لہر دوڑ گئی۔ اور بھارتی پالیسی سے ہر کسی کے مفادات کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اقتصادی بحران محض ایک لحہ ہے جسے اخبارات نے اچھالا۔ معیشت کی آڑ لیکر عوام کو گمراہ کرنے والے ملک دشمن اور طاغوتی طاقتوں کے ایجنٹ ہیں۔ ان پر اصل صورت حال جلد واضح ہوجائے گی۔

23- ستمبر کو نیویارک میں پاکستان اور بھارت کے وزراعظم امریکی صدر بل کلنٹن سے ملاقات کریں گے۔ اس موقعہ پر بھارت اور امریکہ کے مذاکرات بھی ہوں گے۔

قاضی حسین احمد نے رائے ونڈ فارم کے سامنے جلسہ کیا اور کہا کہ آج میں چاہتا تو رائے ونڈ فارم پر قبضہ کرسکتا تھا۔ لیکن انقلاب برپا کرکے حکمرانوں کے محلات عوام میں تقسیم کروں گا۔ انہوں نے اسلام آباد کے محلات پر قبضہ کے لئے تحریک کا اعلان کیا۔

رائے ونڈ فارم کے بارے میں جماعت اسلامی نے حقائق نامہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ خاندانی اثاثے مقروض ملک کے قومی خزانے سے بنائے گئے ہیں سینکڑوں ایکڑ اراضی خریدی، کچھ زبردستی حاصل کی۔ پٹوار خانے اور ریونیو آفس سے متعلقہ ریکارڈ سیل کردیا گیا ہے۔

سیلز ٹیکس کے خلاف تاجروں کی ہڑتال ہوئی۔ تاجر رہنماؤں نے کہا ہے کہ مشیر خزانہ حفیظ پاشا نے دھمکیاں دینا بند نہ کیں تو سات روزہ ہڑتال کریں گے۔ ہڑتال میں کیمسٹ بھی شامل ہو گئے۔

پاکستان کمزور اور 46 خاندان مضبوط ہو گئے۔ یہ تفصیلات "پاکستان کس کی ملکیت ہے" نامی کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔

وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے بھارت مذاکرات میں سنجیدہ نہیں ہے۔ جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ دونوں ملکوں کے ایٹمی طاقت بننے کے بعد مسئلہ کشمیر ایٹمی کشیدگی کا بنیادی نکتہ بن گیا ہے۔

پاک فوج نے بھارت کا پٹرول ڈپو اڑا دیا۔ کنٹرول لائن کے دوسری طرف پاک فوج کی گولہ باری سے ہائی سپیڈ ڈیزل کے 452 ٹینکر نذر آتش ہو گئے۔ عمارت جل کر راکھ ہو گئی۔

حکومت پنجاب نے قاضی حسین احمد کے رائے ونڈ شو کو فلاپ قرار دیا ہے۔ صوبائی وزیر راجہ بشارت نے کہا کہ پاکستان کے عوام نے تحریک پاکستان اور قیام پاکستان کی مخالفت کرنے والے عناصر کو مسترد کرکے ایک نئی روایت قائم کی ہے۔

نادہندہ اراکین اسمبلی سے فیڈرل لاجز اور گیسٹ ہاؤسز کے بقایاجات وصول کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ 30- ستمبر تک قسطوں میں ادائیگی کرنے کی ہدایت کردی گئی ہے۔ پونے تین کروڑ روپے کی وصولی کے لئے مہم شروع کردی گئی ہے۔

سابق صدر لغاری نے کہا ہے کہ غلط گوشوارے داخل کرنے والوں کو نااہل قرار دلواؤں گا۔ بینظیر اور نواز شریف کا ایک ہی ترانہ ہے۔ ڈنگ ٹپاؤ۔ خزانہ کھاؤ۔ نقب لگاؤ اور بھاگ جاؤ۔ پاکستان اس وقت حالت نزع میں ہے۔

اینٹی کالاباغ ریلی کے سلسلے میں بینظیر بھٹو اور ولی خان پنجاب کی سرحد پر دھرنا دیں گے۔ محترمہ بینظیر بھٹو گھوٹکی پہنچیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم کشتیاں جلا کر میدان میں اترے ہیں۔ اینٹی کالاباغ ڈیم دھرنا حکمرانوں کے ایوانوں میں زلزلہ برپا کرے گا۔

ولی خان اور شیرپاؤ کے علاقہ میں کالاباغ ڈیم کے حق میں مسلم لیگ نے ایک بڑا جلسہ منعقد کیا۔ پیر صابر شاہ نے سخت کشیدگی کے باوجود چارسدہ کے فاروق اعظم چوک میں لوگوں سے کالاباغ ڈیم کے حق میں نعرے لگوائے۔ انہیں فوائد بتائے۔

ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر ثمر مبارک نے کہا ہے کہ بھارت کے آکاش میزائل کے جواب میں شاہین میزائل ٹیسٹ کے لئے تیار ہے۔ تمام انتظامات مکمل ہیں۔ حکومت جب فیصلہ کرے گی تجربہ کریں گے۔

بھارتی فوج سے جھڑپوں میں حزب المجاہدین کے قائم مقام سربراہ علی محمد ڈار سمیت 21- افراد شہید ہو گئے۔ حریت کانفرنس نے پورے مقبوضہ جموں و کشمیر میں اجتماعی ہڑتال کی کال دے دی۔

بھارتی فوج نے 36 گھنٹے کی خاموشی کے بعد کنٹرول لائن پر شدید گولہ باری شروع کردی ہے۔

صحافی دانشور ادیب مصنف ڈرامہ نگار نقاد نگار جناب صفدر میر 75 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کا شمار بائیں بازو کے چوٹی کا دانشوروں میں ہوتا تھا۔

خالص سونے کے زیورات نئے ڈیزائنوں میں بنوانے اور خریدنے کیلئے
محمود جیولرز دوکان 212381 رہائش 212131
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فارن کرنسی تبدیل کروانے FEBC بنوانے FDD اور FTT کے لئے تشریف لائیں۔
ڈالمر پرچ ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
پروپرائیٹر: ملک عبدالصمد
730288
44729

ریفریجریٹرز • ڈی فریزرز • ائیرکنڈیشنرز ڈیلرز • واشنگ مشین • ٹی وی
نیشنل الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ چوہدری ہال بلڈنگ ہیلیا گراؤنڈ
7228228
7357309
لاہور

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
40 گرام/ 40 روپے، 60 گرام/ 120 روپے، 100 گرام/ 200 روپے
300/- روپے
زوجام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

چھوٹا قد۔ موٹاپا۔ کمزوری
کیلئے کیوریٹو ہومیوپیتھک نسخے

Atrophy Cure	25/-	جزوی سوکھاپن کیور
Body Building Course	175/-	تعمیر بدن کورس
Dwarfishness Course	150/-	چھوٹا قد کورس
Emaciation Cure	25/-	کمزوری جسم کیور
Enlarged Abdomen C.	25/-	بڑا پیٹ کیور
Exostosis Cure	25/-	بڑھی ہڈی کیور
Marasmus Course	80/-	سوکھا مسان کورس
Obesity Course	140/-	موٹاپا کورس

ہر اچھے ہومیوپیتھک و میڈیکل سٹورز سے طلب کریں۔ لٹریچر فری
کیوریٹو انٹرنیشنل ربوہ۔ فون کلینک 211054/771
آفس 213156 سیلز آفس 211283 فیکس 212299